© rasailojaraid.com

۱۔ جدید طبیعیات کا تعارف، ۲۔ مرکزائی طبیعیات، ۳۔ حراری طبیعیات،

تالیف: پروفیسر بدرالدجیٰ خان۔ ناشر: ادارہ تصنیف و تالیف و ترجمہ، وفاقی اردو یونی ورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹکنالوجی، گلشن اقبال کیمپس، کراچی۔ صفحات (علی الترتیب): ۳۱۲، ۲۳۸، ۲۱۹۔ قیمت (علی الترتیب): ۱۵۰، ۱۰۰، ۱۸۰ روپے۔

طبیعیات کی یہ نصابی کتب بی، ایس، سی (آنرز) اور ایم ایس سی نصاب کے مطابق اردو میں تحریر کی گئی ہیں۔ ادارہ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی فہرست سے اندازہ ہوتا ہے اور یہ قابلِ قدر بات ہے کہ سائنسی علوم میں سے اکثر پر پہلے ہی قومی زبان اردو میں کتب شائع کی جا چکی ہیں۔ اب یہ تین کتب طبیعیات پر شائع کی گئی ہیں۔ اردو یونی ورسٹی اور ان کتب کے مؤلفین اساتذہ قابلِ مبارک باد ہیں۔ طبیعیات کی زیرتبصرہ کتب عمدہ اور سلیس اردو میں تحریر کی گئی ہیں اور دقیق عنوانات کی تشریح آسان اور قابل فہم انداز میں اس طرح کی گئی ہے کہ نہ صرف طلبہ کو سمجھنے میں آسانی ہو بلکہ جو لوگ بھی طبیعیات سے دل چسپی رکھتے ہیں وہ بھی بآسانی سمجھ سکیں۔ ان کتب میں مساوات اور ریاضی کی حسابی تفصیلات، جو اس طرح کی کتب کے لیے ضروری ہیں، واضح طور پر مناسب مقامات پر موضوع کے سمجھنے کے لیے دی گئی ہیں۔ انگریزی اصطلاحات کے اردو مترادفات جامعہ کراچی اور مقتدرہ قومی زبان کے وضع کردہ استعمال کیے گئے ہیں۔

ان سائنسی کتب میں اسلامی طرزِ فکر کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ الحادی تہذیب نے مقبول نقطۂ نظر یہ بنا دیا ہے کہ جیسے اس کائنات میں سب کچھ خدا جیسی کسی ہستی کے بغیر اپنے آپ ہو رہا ہے۔ مسلمان اہلِ علم اور سائنس دان بھی ذاتی عقیدہ درست رکھتے ہوں، صاحب ایمان ہوں، لیکن اس نوعیت کی سائنسی کتب لکھتے ہوئے مغربی، یعنی الحادی انداز ہی اختیار کرتے ہیں حالانکہ جو کچھ بیان کرتے ہیں دراصل اللہ تعالیٰ کے قوانین ہیں۔ سائنس تو ہے ہی آیاتِ الٰہی کا بیان۔ مسلمان اہلِ قلم کو ان کتب کی تصنیف اس طرح اور اس انداز سے کرنا چاہیے کہ طالب علم کائنات کی اصل حقیقت سے آشنا ہو، اور سائنس کا مطالعہ اس کا ایمان مضبوط کرے۔ ڈاکٹر محمد رفیع الدین نے اس نوعیت کی ایک فزکس کی نمونے کی کتاب لکھی تو انھی قوانین کو God's Law کہہ کر بیان کیا۔ اتنی سی بات سے پورا منظرنامہ بدل گیا۔ سائنس الحاد کے بجائے ایمان کی پیغامبر بن گئی۔ مسلم اُمہ کو مستقبل میں جو چیلنج درپیش ہیں، نئی نسل کو ان کا مقابلہ کرنے کے لیے اسلامی نقطۂ نظر سے لکھی گئی

© rasailojaraid.com